

اہل حدیث ہوٹل (فرقہ جدید نہاد اہل حدیث)

مسج کی نہاری نہ دکھ نہ بیماری

آئے تشریف رکھے یہ اہل حدیث ہوٹل ہے

گاہک: جناب بڑا گوشت ہے۔

بیرا: جی ہاں ہاتھی، خچر، گھوڑے کا ہر عضو حلال اور پکا ہوا تیار ہے۔ کنز الحقائق ص 186

گاہک: جناب یہ جانور۔ مزرائی۔ سکھ اور ہندو سے ذبح کرائے ہیں۔



بیرا: کافر کا ذبیحہ حلال ہے۔ (عرف الجاوی ص 10)

گاہک: جناب ذبح کرتے وقت بسم اللہ بھی نہیں پڑھی گئی۔

بیرا: آپ کھاتے وقت پڑھ لینا۔ (عرف الجاوی ص 239)

گاہک: جناب چھوٹا گوشت بھی ہے۔

بیرا: جی ہاں۔ بچھو۔ جنگلی بلا۔ بحری کتا۔ بحری خنزیر انکا گوشت ہے۔ کنز الحقائق ص 184

گاہک :- جناب یہ بھی کافر کے ذبح کئے ہوئے اور بغیر بسم اللہ کے ذبح کئے ہوئے ہیں۔

بیرا :- جی ہاں جناب پرندوں کا گوشت بھی ہے۔ جناب گدھ۔ کوا۔ چگادڑ کا گوشت حاضر ہے۔ (کنز الحقائق ص 184) اور جناب یہ پرندے ذبح کئے ہوئے نہیں ہیں بلکہ بندوق کی گولی سے مرے ہوئے ہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ ص 132 ج 2)

گاہک :- اور اچار؟

بیرا :- جناب مینڈک۔ بحری سانپ کا اچار ہے کیونکہ ہر بحری جانور حلال ہے۔ (عرف الجاوی ص 238)

گاہک :- جناب کوئی نمکین چیز بھی ہے؟

بیرا :- جی ہاں ہمارے مذہب میں خشکی کا ہر وہ جانور حلال ہے جس میں خون نہ ہو۔ (بدورالابلہ ص 238) اس لئے ہم کیرے مکوڑے۔ مچھر۔ بھڑیں وغیرہ نمک لگا کر دانوں کی طرح بھون لیتے ہیں۔

گاہک :- یہ روٹی کیسی ہے؟

بیرا :- جناب ہم شراب (خمر) میں آٹا گوندھ کر روٹی تیار کرتے ہیں۔ (نزل الابرار ص 89 ج 3)

گاہک :- جناب کوئی آئس کریم یا کسٹرڈ بھی بناتے ہو؟

بیرا :- کیوں نہیں۔ جی ہاں ہمارے مذہب میں منی پاک ہے ایک قول میں کھانا بھی جائز ہے۔ (فقہ محمدیہ ص 46 ج 1) اسلئے ہم منی کی آئس کریم اور کسٹرڈ تیار کرتے ہیں۔

گاہک :- اور چائے؟

بیرا :- جناب چائے پینا کسی حدیث سے ثابت نہیں البتہ اونٹوں کا پیشاب پیئے کا حکم حدیث میں ہے وہ ہاف سیٹ حاضر ہے۔

گاہک :- یہ رہنے دو۔ یہ بتاؤ کہ بھینس کا دودھ مل جائے گا؟

بیرا :- جی نہیں۔ بھینس کا لفظ قرآن میں ہے نہ حدیث میں اور کسی حدیث سے ثابت نہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری عمر میں ایک دفعہ بھی بھینس کا دودھ، دہی، مکھن، گھی کھایا ہو یا لسی پی ہو تو دودھ کا کیا بنے گا؟ ہمارے مذہب میں داڑھی والا بابا بھی عورت کی پستان نوشی کر سکتا ہے۔ (نزل الابرار ص 77 ج 2) اسلئے دودھ کے لئے عورتیں موجود ہیں پستان نوشی فرمائیے۔

گاہک :- تو آپ گھی کی جگہ ڈالڈا استعمال کرتے ہیں؟

بیرا :- جی نہیں۔ ڈالڈا کا استعمال بھی حدیث سے ثابت نہیں اسلئے ہم منی ہی سے یہ کام لیتے ہیں۔

گاہک :- اگر یہ نعمتیں کھا کر درد ہو جائے تو گولی مل جائے گی؟

بیرا:- جناب آج کل جتنی ادویات استعمال ہو رہی ہیں ان میں سے کسی کا نام حدیث میں موجود نہیں البتہ ہمارے ہاں حلال جانوروں کا پیشاب۔ پاخانہ بطور ادویات استعمال کرنا جائز ہے۔
(ستاریہ ص 56 ج 1۔ ثنائیہ ص 68 ج 2) اس لئے شربت بزوری کی جگہ خچر کا پیشاب اور شربت صندل کی جگہ گھوڑے کا پیشاب A.P.C کی جگہ بکری کی مینگنی مل سکتی ہے۔

مخانب: اہل حدیث ڈائنٹ کارنر حدیث نگر پاکستان

www.ownislam.com

اہل حدیث ہوٹل صبح کی نہاری نہ دکہ نہ بیماری

گاہک: جناب بڑا گوشت ہے۔ **بیرا:** جی ہاں ہاتھی، خچر، گھوڑے کا ہر عضو حلال اور پکا ہوا تیار ہے۔ (کنز الحقائق ص ۱۸۶)

گاہک: جناب یہ جانور۔ مزارائی۔ سکھ اور ہندو سے ذبح کرائے ہیں۔ **بیرا:** کافر کا ذبیحہ حلال ہے۔ (عرف الجاوی ص ۱۰)

گاہک: جناب ذبح کرتے وقت بسم اللہ بھی نہیں پڑھی گئی۔ **بیرا:** آپ کھاتے وقت پڑھ لینا۔ (عرف الجاوی ص ۲۳۹)

گاہک: جناب چھوٹا گوشت بھی ہے۔ **بیرا:** جی ہاں۔۔۔ جنگلی بلا۔ بخری کتا۔ بخری خنزیر کا گوشت ہے۔ (کنز الحقائق ص ۱۸۳)

گاہک: جناب یہ بھی کافر کے ذبح کئے ہوئے اور بغیر بسم اللہ کے ذبح کئے ہوئے ہیں۔ **بیرا:** جی ہاں جناب پرندوں کا گوشت بھی ہے۔ جناب گدھ۔ کوا۔ چمگادڑ کا گوشت حاضر ہے۔ (کنز الحقائق ص ۱۸۴) اور جناب یہ پرندے ذبح کئے ہوئے نہیں ہیں بلکہ ہندو کی گولی سے مرے ہوئے ہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ ص ۱۳۲ ج ۲)

گاہک: اور اچار؟ **بیرا:** جناب مینڈک۔ بخری سانپ کا اچار ہے کیونکہ ہر بخری جانور حلال ہے۔ (عرف الجاوی ص ۲۳۸)

گاہک: جناب کوئی نمکین چیز بھی ہے؟ **بیرا:** جی ہاں ہمارے مذہب میں خشکی کا ہر وہ جانور حلال ہے جس میں خون نہ ہو۔ (بدور الالبابہ ص ۲۳۸) اس لئے ہم کیزے، مکوڑے۔ مچھر۔ بھڑیں وغیرہ نمک لگا کر دانوں کی طرح بھون لیتے ہیں۔

گاہک: یہ روٹی کیسی ہے؟ **بیرا:** جناب ہم شراب (خمر) میں آنا کوندھ کر روٹی تیار کرتے ہیں۔ (نزل الابرار ص ۸۹ ج ۳)

گاہک: جناب کوئی آئس کریم یا کسٹریڈ بھی بناتے ہو؟ **بیرا:** کیوں نہیں۔ جی ہاں ہمارے مذہب میں مٹی پاک ہے ایک قول میں کھانا بھی جائز ہے۔ (فتوح محمدیہ ص ۳۶ ج ۱)

گاہک: اسلئے ہم مٹی کی آئس کریم اور کسٹریڈ تیار کرتے ہیں۔

گاہک: اور چائے؟ **بیرا:** جناب چائے پینا کسی حدیث سے ثابت نہیں البتہ اونٹوں کا پیشاب پینے کا حکم حدیث میں ہے وہ ہاف سیٹ حاضر ہے۔

گاہک: یہ ہر ہندو۔ یہ بتاؤ کہ بھینس کا دودھ مل جائے گا؟ **بیرا:** جی نہیں۔ بھینس کا لفظ قرآن میں ہے نہ حدیث میں اور کسی حدیث سے ثابت نہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری عمر میں ایک دفعہ بھی بھینس کا دودھ، دہی، مکھن، گھی کھا یا ہوا یا سی پی ہو تو دودھ کا کیا بنے گا؟ ہمارے مذہب میں داڑھی والا بابا بھی عورت کی پستان نوشی کر سکتا ہے۔ (نزل الابرار ص ۷۷ ج ۲) اسلئے دودھ کیلئے عورتیں موجود ہیں پستان نوشی فرمائیے۔

گاہک: تو آپ گھی کی جگہ ڈالڈ استعمال کرتے ہیں؟ **بیرا:** جی نہیں۔ ڈالڈا کا استعمال بھی حدیث سے ثابت نہیں اسلئے ہم مٹی ہی سے یہ کام لیتے ہیں۔

گاہک: اگر یہ نعمتیں کھا کر درد ہو جائے تو گولی مل جائے گی؟ **بیرا:** جناب آج کل جتنی ادویات استعمال ہو رہی ہیں ان میں سے کسی کا نام حدیث میں موجود نہیں البتہ ہمارے ہاں حلال جانوروں کا پیشاب۔ پاخانہ بطور ادویات استعمال کرنا جائز ہے۔ (ستاریہ ص ۵۶ ج ۱ ثنائیہ ص ۶۸ ج ۲) اس لئے شربت بزوری کی جگہ خچر کا پیشاب اور شربت صندل کی جگہ گھوڑے کا پیشاب A.P.C کی جگہ۔ سی کی بیٹنی مل سکتی ہے۔

منجانب: اہل حدیث ڈائنٹ کارز حدیث نگر
پاکستان